روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 31 دسمبر 2011ء 5 صفر 1433 ہجری 31 فتح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 295

## تقویٰ اختیار کرے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ خدا تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں بہت سی نعمتیں اور فتوحات دے گا۔ تم میں سے جس کو یہ سب نصیب ہو وہ خدا کا تقویٰ اختیار کرے۔ نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

(جامع ترمذی کتاب الفتن باب النھی عن سب الریاح حدیث نمبر:2183)

## اللہ تعالیٰ کے ذکر کی محفلوں کے لئے اور قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھنے کے لئے جلسہ سالانہ کیا جاتا ہے

# تقویٰ جو دنیا سے مفقود ہے۔ اس کا قیام احمدیوں کی ذمہ داری ہے

## کدورتوں اور نفرتوں کو ختم کرتے ہوئے قیام امن، صلح، آشتی، بھائی چارے اور ہمدردی کے لئے کوششیں کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے 120 ویں جلسہ سالانہ قادیان 2011ء سے مورخہ 28 دسمبر 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن سے خطاب کا خلاصہ

خطاب کا خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 دسمبر 2011ء کو 120 ویں جلسہ سالانہ قادیان 2011ء کے موقع پر لندن سے اختتامی خطاب فرمایا جو کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست تمام دنیا میں نشر کیا گیا اور ایم ٹی اے پر بیک وقت لندن اور قادیان جلسہ سالانہ کے نظارے دکھائے جاتے رہے۔ دنیا میں بسنے والے کروڑوں احمدیوں نے حضور انور کے خطاب کو براہ راست سن اور دیکھ کر اپنی پیاسی روحوں کی پیاس بجھائی۔ حضور انور اختتامی خطاب کے لئے پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3 بجکر 27 منٹ پر بیت الفتوح مورڈن لندن میں تشریف لائے۔ جلسہ گاہ میں رونق افروز ہوئے تو لندن اور قادیان جلسہ گاہ سے نعرہ ہائے تکبیر سے فضا گونج اٹھی۔ تلاوت قرآن کریم سے جلسہ کے اختتامی سیشن کا آغاز ہوا۔ مکرم ہانی طاہر صاحب نے سورۃ ال عمران کی آیات 103 تا 106 کی تلاوت کی اور مکرم عبدالمومن طاہر صاحب نے ان آیات کا ترجمہ پیش کیا۔ مکرم سید عاشق حسین صاحب نے حضرت مسیح موعود کا فارسی منظوم کلام ترنم کے ساتھ پیش کیا اور پھر مکرم مرتضیٰ منان صاحب نے حضرت مسیح موعود کا اردو منظوم کلام ع

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار

اپنی خوبصورت آواز میں پیش کیا۔ جس کے بعد حضور انور نے جلسہ سے اختتامی خطاب فرمایا۔ خطاب کا مختصر خلاصہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ قادیان اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے ہماری روحانی ترقی کے لئے جو فیوض جاری فرمائے ہیں ان میں سے ایک فیضان جلسہ سالانہ بھی ہے۔ جس میں لوگ خالصتاً دینی اور روحانی تذکرے اور باتیں سننے کے لئے اللہ تعالیٰ کے ذکر کی محفلوں کو سننے کے لئے قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھنے اور سیکھنے کے لئے، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی پاک زندگی کے تذکرے سننے اور اپنی زندگیوں میں اس پاک اسوہ کو جاری کرنے کی کوشش کرنے، نیز حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ باتیں سننے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ پس کیا ہی خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ جو اس دنیاداری کے دور میں اس نیک مقصد کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ پس شاملین جلسہ نے جو کچھ یہاں سنا ہے اور جو پاک تبدیلیاں اپنے اندر محسوس کی ہیں، ان کو اپنی زندگیوں کا دائمی حصہ بنالیں، جب تک یہ عارضی تبدیلیاں ہماری زندگیوں کا مستقل حصہ نہیں بنیں گی، ہم خدا تعالیٰ کے فضلوں کے مورد نہیں بن سکتے۔ آج دنیا کو ہر قسم کے فساد سے بچانے اور خدا تعالیٰ کے حضور حقیقی رنگ میں جھکنے والا بنانے کی ذمہ داری احمدیوں کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں اپنے ہر عمل اور ہر قول میں تقویٰ پیدا کرنا ہوگا، خدا تعالیٰ کی مرضی کے تابع کرنا ہوگا، اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت دل میں پیدا کرنی ہوگی، اپنی ذاتی اناؤں اور مفادات کو انسانیت کی بھلائی اور بقاء کے لئے قربان کرنا ہوگا۔ تقویٰ جو دنیا سے مفقود ہے، اس کو دنیا میں قائم کرنا جماعت احمدیہ کا ہی کام ہے۔ فرمایا کہ ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ نے حبل اللہ کے تمام سامان مہیا فرما دیئے ہیں۔ ہمیں آنحضرت ﷺ جیسا عظیم نبی عطا فرمایا۔ اس خاتم الانبیاء کے ساتھ سچا عشق و محبت کا تعلق اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنا ہے۔ پھر ہمارے لئے حبل اللہ قرآن کریم ہے جو آخری شرعی، کامل اور مکمل کتاب ہے، جو آنحضرت ﷺ پر اتری ہے۔ پھر ہم احمدیوں پر اللہ تعالیٰ کا یہ بھی بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود کو ماننے کی توفیق دی ہے۔ پس قرآن، نبوت اور خلافت حبل اللہ کو مکمل کرتی ہے اور پھر حضرت مسیح موعود کے بعد آپ کے ذریعے سے خلافت کے نظام کو جاری فرمانا اس وقت صرف احمدیوں کے حصہ میں ہے۔ فرمایا کہ اس حبل اللہ کو پکڑنے کا صحیح حق ادا کرنے والا بننے کے لئے ہمیں بھی تمام لوگوں کو جو روئے زمین پر بستے ہیں اس حبل اللہ سے جوڑنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ پاکستان کے احمدی ملکی قانون اور سختیوں کی وجہ سے زمانے کے امام کا اگر پیغام پہنچا نہیں سکتے تو دعاؤں سے اپنی سجدہ گاہوں کو تر کر دیں تا

(باقی صفحہ 8 پر)

## اراکین خصوصی و اراکین

## مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان

﴿برائے سال 2012ء/1391ہش﴾

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 1391ہش/2012ء کے لئے مندرجہ ذیل اراکین خصوصی و مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کی منظوری عطا کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ احسن رنگ میں خدمت کی توفیق دے۔ آمین

### اراکین خصوصی:۔

1۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
2۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
3۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب
4۔ محترم سید میر محمود احمد ناصر صاحب

### اراکین مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان:۔

| | |
|---|---|
| 1۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب | نائب صدر اول |
| 2۔ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب | نائب صدر صف دوم |
| 3۔ مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب | نائب صدر |
| 4۔ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب | نائب صدر |
| 5۔ مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب | قائد عمومی |
| 6۔ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب | قائد تعلیم |
| 7۔ مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب | قائد تربیت |
| 8۔ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب | قائد تربیت نو مبائعین |
| 9۔ مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب | قائد ایثار |
| 10۔ مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب | قائد اصلاح وارشاد |
| 11۔ مکرم عبدالجلیل صادق صاحب | قائد ذہانت وصحت جسمانی |
| 12۔ مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب | قائد مال |
| 13۔ مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب | قائد وقف جدید |
| 14۔ مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب | قائد تحریک جدید |
| 15۔ مکرم سید طاہر احمد صاحب | قائد تجنید |
| 16۔ مکرم مرزا فضل احمد صاحب | قائد اشاعت |
| 17۔ مکرم عبدالسمیع خان صاحب | قائد تعلیم القرآن |
| 18۔ مکرم سید غلام احمد فرخ صاحب | آڈیٹر |
| 19۔ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب | زعیم اعلیٰ ربوہ |
| 20۔ مکرم منیر احمد بسمل صاحب | معاون صدر |
| 21۔ مکرم محمد محمود طاہر صاحب | معاون صدر |
| 22۔ مکرم مبشر احمد ایاز صاحب | معاون صدر (برائے تاریخ انصاراللہ) |
| ☆ مکرم احمد طاہر مرزا صاحب | مدیر ماہنامہ انصاراللہ |

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

مکرم خلیل احمد مبشر صاحب

# ''انہوں نے بہت آگے جانا ہے''

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے بارہ میں ایک خدائی القاء کا ظہور

''انہوں نے بہت آگے جانا ہے'' یہ تھے وہ الفاظ جو یک لخت میرے ذہن میں میخ کی طرح گڑ گئے اور آج تیرہ سال گذرنے کے باوجود بھی مجھے یہ الفاظ اسی طرح یاد ہیں۔ بلکہ خلافت خامسہ کے بابرکت عہد میں جوں جوں جماعت اکنافِ عالم میں کامیابیاں اور فتوحات حاصل کرتی جارہی ہے۔ توں توں یہ الفاظ میرے دل و دماغ میں روشن تر ہوتے جارہے ہیں۔

بات یوں ہے کہ جون 1997ء میں سیرالیون میں اچانک خانہ جنگی شروع ہوگئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ارشاد مجھے موصول ہوا کہ میں سیرالیون میں خدمت بجا لانے والے سب پاکستانی مربیانِ کرام، ڈاکٹر صاحبان اور اساتذہ کرام کو ان کے اہل وعیال سمیت سیرالیون سے نکل جاؤں۔ جن مشکل حالات میں ہم سب وہاں سے نکلے یہ بھی ایک دل دہلا دینے والی علیحدہ کہانی ہے۔ کہ کس طرح حضور کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے ہماری حفاظت فرمائی۔

سیرالیون سے ہجرت کر کے ہم گِنی کنا کری پہنچے۔ گنی کی حکومت نے ہمیں صرف پانچ دن کا ویزہ دیا۔ خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت عالیہ میں درخواست کی کہ حضور یہاں ویزہ کی یہ صورت حال ہے۔ اس لئے اس ملک میں لمبے عرصے تک ٹھہرنا مشکل ہے۔ اگر حضور اجازت فرماویں تو ہم گیمبیا چلے جاویں۔ حضور نے ہمیں اجازت فرمادی اور ہم سب گیمبیا چلے گئے۔ گیمبیا میں مکرم مظفر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے مجھے کہا کہ میں پاکستان سے ابھی رخصت گزار کر آیا ہوں اور ربوہ میں آج کل صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر تعلیم ہیں۔ انہوں نے مجھے افریقہ میں ہونے والے اولیول کے امتحانات کے پرچے بھجوانے کے لئے کہا تھا شاید وہ نصرت جہاں اکیڈمی میں اولیول کی کلاسز شروع کروا رہے ہیں۔ تو طلباء کو اس امتحان کی تیاری وغیرہ کروانے کے لئے ان کی ضرورت ہے۔ کیا آپ یہ پرچے لے جا سکتے ہیں؟ میں نے بخوشی حامی بھر لی یہ کہتے ہوئے کہ چونکہ صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب غانا میں خدمت بجا لاتے رہے ہیں اور وہاں پر گندم اگانے کا کامیاب تجربہ بھی انہوں نے کیا ہے اور میرا ان سے ملاقات کا پروگرام بھی ہے۔

اکتوبر 1997ء کے پہلے ہفتے میں مَیں بمع فیملی لندن پہنچا۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ یہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ حضور سے ملاقات کرنے کے بعد محترم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری نے خاکسار کو کہا کہ ہومیوپیتھی کی کتاب پر حضور نے نظر ثانی فرمائی ہے جہاں جہاں کچھ سقم رہ گئے تھے دور کردئے ہیں۔ حضور کا ارشاد ہے کہ یہ کتاب آپ کے ذریعہ محترم سید عبدالحیٔ صاحب ناظر اشاعت ربوہ کو بھجوادی جائے اس لئے یہ کتاب آپ لے کر جاویں گے۔ مگر یہ نہایت اہم ذمہ داری کا کام ہے۔ اسے بحفاظت محترم شاہ صاحب کو پہنچا کر اسی وقت وہاں سے مجھے فون کروانا ہوگا کہ یہ کتاب انہوں نے وصول کر لی ہے۔ الحمدللہ اس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ کتاب بحفاظت پہنچانے کی سعادت بھی عطا فرمادی۔

اب اولیول کے پرچہ جات حضرت صاحبزادہ کی خدمت میں پہنچانے تھے اکتوبر کا آخری ہفتہ تھا تاریخ یاد نہیں۔ میں یہ پرچہ جات لے کر حضرت صاحبزادہ صاحب کے دفتر پہنچا۔ سلام عرض کر کے دفتر میں داخل ہوا اور تعارف کرواتے ہوئے وہ پرچہ جات پیش کئے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے مجھے بیٹھنے کے لئے فرمایا میں بیٹھ گیا اور آپ کھڑے کھڑے ان پرچہ جات کو ایک ایک کر کے دیکھتے رہے۔ اللہ تعالیٰ شاہد ہے کہ اس وقت میں نے جو دیکھا آپ کا قد آپ کے عام قد سے لمبا نظر آرہا تھا۔ گورا گندمی رنگ نور برستا ہوا نہایت پیارا چہرہ نظر آرہا تھا۔ اس وقت میرے دل میں یہ الفاظ ایک شان کے ساتھ ڈالے گئے کہ ''انہوں نے بہت آگے جانا ہے۔'' میں سوچتا رہا اس کا کیا مطلب ہے۔ اور اسی سوچ میں سلام عرض کر کے دفتر سے باہر آگیا۔ بعد میں یہ واقعہ اور یہ الفاظ بھی میرے ذہن سے محو کر دیے گئے۔

دسمبر 1997ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے حضرت صاحبزادہ صاحب کو ناظر اعلیٰ وصدر انجمن احمدیہ مقرر فرمادیا اور اس کے چند ماہ بعد ہی اپریل 1998ء کو اس عاجز کو بھی نائب ناظر اصلاح ارشاد مرکزیہ خدمت سونپی گئی۔ اب حضرت صاحبزادہ صاحب کے زیر سایہ خدمت کی توفیق ملنے لگی۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے ازراہ شفقت واحسان خاکسار کی بیٹی عزیزہ منور خلیل کے رخصتانہ میں شرکت فرمائی اور رخصتی کے موقعہ پر دعا کروائی۔ الحمدللہ اس موقع پر بھی وہ واقعہ اور الفاظ ذہن میں مستحضر نہ تھے۔ پھر مربیان سلسلہ کے ایک ریفریشر کورس کے موقعہ پر اس عاجز کو ناظم اعلیٰ مقرر کیا گیا تھا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب مربیان کی پکنک پر تشریف لے گئے پھر اس کورس کے آخری دن دوپہر کے کھانے میں بھی شرکت فرمائی۔ اس عاجز کو اس کورس کی رپورٹ پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ غرض کہ کئی مواقع پر ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔

آخر ستمبر 1999ء میں خاکسار کینیڈا جانے سے پہلے ملاقات کے لئے حاضر ہوا تو حضرت صاحبزادہ صاحب نے ازراہ شفقت واحسان اس عاجز کو جلد ہی اندر دفتر میں بلا لیا۔ گلے لگا کر دلی دعاؤں سے رخصت کیا۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ۔ وہ چہرہ اور چھپا ہوا روپ اس وقت سامنے آیا جب خلافت خامسہ کا انتخاب ہوگیا اور آپ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا چہرہ مبارک دیکھ کر مجھے اپنے پر گزرا ہوا واقعہ اور الفاظ یاد آگئے اور اس کی تعبیر ملی کہ وہ بابرکت الفاظ اس خلافت کے بارے میں تھے ''کہ انہوں نے بہت آگے جانا ہے۔''

قرآن کریم کی سورۃ الفجر میں صبح کے طلوع ہونے کا ذکر ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کی تفسیر میں لکھا ہے کہ ایک صبح تو آنحضرت ﷺ کی ہجرت مدینہ کے موقع پر طلوع ہوئی تھی۔ اس سورۃ میں ایک اور فجر کے طلوع ہونے کا ذکر بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں حضور انور کی ہدایات اور ارشادات پر دل وجان سے عمل پیرا ہونے کی توفیق ملتی رہے اور ہمیں عاجزانہ دعائیں کرتے چلے جانے اور اپنے دل وجان سے پیارے آقا کے بابرکت عہد میں اس طلوع فجر کو دیکھنے کی توفیق ملے۔ اور اللہ تعالیٰ احمدیت کا کامل غلبہ خلافت خامسہ کے بابرکت دور میں دیکھنا ہمیں نصیب کرے۔ آمین

اللہ تعالیٰ ہمارے دل وجان سے پیارے آقا کا ہر لمحہ حافظ وناصر رہے اور جماعت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبارک قیادت میں اکناف عالم میں عظیم الشان فتوحات عطا فرماتا رہے۔ آمین

رپورٹ: مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا

# جماعت احمدیہ بوسنیا کا 9واں جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بوسنیا کو اپنا 9واں جلسہ سالانہ مورخہ 10/اپریل 2011ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی جو جماعت بوسنیا کے مرکزی سنٹر بیت الاسلام میں منعقد ہوا۔ جلسہ بوسنیا کے مرکزی مہمان مکرم امیر صاحب جرمنی تھے جو مکرم سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ جرمنی کے ساتھ جلسہ سے ایک دن قبل تشریف لائے تھے۔ اسی طرح مکرم مولانا جاوید اقبال ناصر مربی سلسلہ البانیہ چار دیگر افراد کے ساتھ جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔

صبح 10:20 بجے جلسہ کے آغاز سے قبل مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جرمنی نے ''لوائے احمدیت'' اور خاکسار نے بوسنیا کا جھنڈا لہرایا۔ اجتماعی دعا کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی کی زیر صدارت اجلاس اوّل کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور آیات کریمہ کے بوسنین ترجمہ کے بعد بوسنین زبان میں نظم پڑھی گئی۔ پھر خاکسار نے مہمانوں کو جلسہ سالانہ کی مختصر تاریخ سے آگاہ کیا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مقامی معلّم مکرم الورین حاجی بوچ صاحب کی بوسنین زبان میں ''امن کے بارہ میں دین حق کی تعلیم'' کے موضوع پر تھی۔ ان کا تعلق سربیا سے ہے اور آج کل دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے سرائیو میں مقیم ہیں۔ دوسری تقریر مکرم مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب مربی بوسنیا کی ''جماعت احمدیہ کے اعتقادات'' کے بارہ میں بوسنین زبان میں تھی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر خاکسار کی تھی جس کا عنوان تھا ''دین حق اور دیگر مذاہب''۔ اس کے بعد دوپہر کے کھانے کا وقفہ ہوا۔ اجلاس اوّل کی تمام کارروائی بوسنین زبان میں تھی جس کا انگریزی ترجمہ بھی مہیا کیا گیا تھا۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے اجلاس کا آغاز نماز ظہر وعصر کی اجتماعی ادائیگی کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے بوسنین ترجمہ کے بعد خواتین کی طرف سے ایک نظم پیش کی گئی۔ پھر مکرمہ فاہریہ آودِچ صاحبہ نے خواتین کی طرف سے تقریر کی جس کا عنوان تھا ''مَیں احمدی کیسے ہوئی''۔ اس کے بعد مکرم ایمیر بیراموچ صاحب نے ''خلافت کی ضرورت'' کے عنوان سے تقریر کی۔ پھر درّثمین سے نعتیہ کلام اور اس کا بوسنین ترجمہ مکرم مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب نے پیش کیا۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے اختتامی خطاب فرمایا۔ مکرم امیر صاحب کا خطاب انگریزی میں تھا جس کا بوسنین زبان میں ترجمہ پیش کیا جاتا رہا۔

آخر میں خاکسار نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے دعا کروائی اور جلسہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ امسال جلسہ میں 146 افراد شامل ہوئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 نومبر 2011ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ملک سعید احمد رشید صاحب

# عفوودرگزر اور صبروتحمل کی پُرامن معاشرے میں اہمیت

کامیاب فلاحی معاشرہ جو جنت نظیر ہو۔ تمام دنیا کے لئے ایک مثال ہو اور یہ دنیا اس کی تقلید کرکے پیارومحبت، امن وآشتی اور اتفاق واتحاد کی لڑی میں پروئی جائے اور جنت ارضی کا نظارہ پیش کررہی ہو۔ اس مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ نے انبیاء کا سلسلہ شروع کیا اور قرآن جیسی عظیم اور پیاری تعلیم اتاری اور آنحضرت ﷺ کو اس دنیا میں بطور اسوہ حسنہ اور عظیم ماڈل کے پیش کیا اور آج آپ کی اتباع میں اس زمانہ میں اس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود تشریف لائے اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا کہ آپ کے ذریعہ اب

''نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان''۔

(تذکرہ ص 244)

''خدا چاہتا ہے کہ زمین کے رہنے والوں میں ایک پاک تبدیلی ہو۔ ...... آخر سچائی پھیلے گی اور پاک تبدیلی ہوگی''۔

(ملفوظات جلداول ص 295,294)

نیز فرمایا ''میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا۔ کوئی نہیں جو اس کو روک سکے''۔

(روحانی خزائن جلد 20 ص 67)

نئی زمین اور نئے آسمان سے مراد اسی بے نظیر اور جنت نما معاشرے کا قیام ہے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے کے متعلق یہ پیشگوئیاں موجود تھیں کہ پیارومحبت، اتفاق واتحاد اور امن وآشتی کا اس قدر غلبہ ہوگا کہ شیر اور بکری ایک گھاٹ میں پانی پئیں گے۔

چنانچہ ایسے ہی جنت نظیر معاشرے کے قیام کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ پیاری اور حسین تعلیم دی کہ ''اور وہ جو غصے کو دبائے رکھتے ہیں اور لوگوں سے عفو و درگزر کرتے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔ (آل عمران:135)

دیکھو جو معاشرہ ہم تشکیل دینا چاہتے ہیں اس کے لئے تمہارا دستورالعمل یہ ہونا چاہئے۔ والکظمین الغیظ کہ ہمیشہ غصے کو دبائے رکھو اور اپنے ماتحتوں، بہن بھائیوں، بیوی بچوں، ہمسایوں اور دیگر اہل معاشرہ سے عفو و درگزر کا سلوک کرو۔ والعافین عن الناس میں تمام معاشرے کے طبقات اور لوگ آگئے۔ پھر اس سے بڑھ کر یہ اعلیٰ تعلیم دی کہ واللّٰہ یحب المحسنین ۔ اللہ تعالیٰ تو احسان کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے سو تم نے اگر خدا کا محبوب بننا ہے تو صرف درگزر کرنا اور غصے کو پی جانا کافی نہیں بلکہ تم ان لوگوں سے احسان کا سلوک کرو۔

حضرت مسیح موعود اس قرآنی تعلیم کے مطابق بیان فرماتے ہیں:۔

گالیاں سن کے دعا دو پاکے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

پھر فرمایا:۔

کہ عفو ودرگزر کو اپنا شیوہ بناؤ اور نیکی کا پرچار کرو اور جہالت سے پیش آنے والوں سے اعراض کرو۔ (الاعراف:200)

اسی طرح ایک جگہ یہ تعلیم دی۔ بڑے ہی خوبصورت طریق پر تو ان سے درگزر کر۔

(الحجر:86)

حضرت مصلح موعود نے یہ ترجمہ کیا ہے۔

تو (ان کی زیادتیوں پر) بہت درگزر سے کام لے۔

اس آیت کریمہ کی خوبصورت تشریح وتفسیر ہے۔

اب اس بارہ میں آنحضرت ﷺ کی حسین تعلیم بھی ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور ہر معاملہ میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب الرفق فی الامر کلہ)

اسی طرح ایک اور روایت ہے کہ:

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے، نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی کرنے پر وہ جو کچھ عطا فرماتا ہے وہ سختی اور اس کے علاوہ کسی چیز پر عطا نہیں کرتا۔

(صحیح مسلم کتاب البر باب فضل الرفق)

یہ بھی حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا:

جس چیز میں بھی نرمی ہوتی ہے وہ اسے خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے نرمی نکال دی جائے اسے عیب دار اور بدنما بنا دیتی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البر باب فضل الرفق)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص نرمی سے محروم کردیا گیا اور وہ ہر قسم کی خیر اور بھلائی سے محروم کردیا گیا۔

(صحیح مسلم کتاب البر باب فضل الرفق)

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کیا میں تمہیں ایسے لوگوں کی خبر نہ دوں جن پر جہنم کی آگ حرام ہے۔ یہ ہر اس شخص پر حرام ہے جو لوگوں کے قریب رہنے والا، آسانی پیدا کرنے والا، نرمی کرنے والا اور نرم خُو ہے۔

(صحیح ترمذی ابواب صفة یوم القیٰمة باب کان النبیؐ فی مھنة اھلہ)

اب اس بارہ میں آنحضور ﷺ کا اسوۂ حسنہ ملاحظہ فرمائیں۔ یہ ایک ایسے وجود کی گواہی ہے جو دن رات آنحضرت ﷺ کی زندگی کا چشم دید گواہ ہے اور جس کے بارہ میں خود رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''نصف دین ان سے سیکھو'' اور جن کے بستر پر آنحضور ﷺ کو وحی نازل ہوتی تھی۔ میری مراد حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ہے۔

آپؓ فرماتی ہیں:۔

کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی معاملے میں بھی اپنی ذات کے لئے انتقام نہیں لیا۔ ہاں مگر جہاں اللہ تعالیٰ کی حرمات یا حدود کو توڑا جا رہا ہو تو پھر آپؐ خدا تعالیٰ کے لئے انتقام لیتے نہ کہ اپنی ذات کے لئے۔ (بخاری کتاب المنافق باب صفة النبیؐ)

اسی طرح حضرت ام المومنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ:

نبی کریم ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ نرم خو تھے اور سب سے زیادہ کریم۔

عام آدمیوں کی طرح بلا تکلف گھر میں رہنے والے۔ آپؐ نے کبھی تیوری نہیں چڑھائی۔ ہمیشہ مسکراتے رہتے تھے۔ آپؐ نے اپنی ساری زندگی میں کبھی کسی بیوی پر ہاتھ نہیں اٹھایا۔ نہ کبھی خادم کو مارا۔ (شمائل ترمذی باب ماجاء فی خلق رسول اللہ)

اس کے علاوہ بھی آپؐ کے عفوودرگزر اور نرمی و پیار سے ساری زندگی ان مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ تیرہ سالہ مکی دور اڑھائی تین سالہ بائیکاٹ کا دور، طائف کا سفر، جنگی قیدیوں سے سلوک، آپؐ کی ذات کو دکھ دینے والوں سے حسن سلوک اور عفوو درگزر، فتح مکہ کا عظیم و بے مثال عفو و درگزر جیسی موٹی موٹی مثالیں ہیں۔ ورنہ روزمرہ زندگی میں اپنے اہل خانہ، عزیز واقارب، ہمسایوں، دوستوں، دشمنوں، چھوٹوں بڑوں اور عورتوں، مردوں سے حسن سلوک، صبروتحمل، نرمی وشفقت، پیار ومحبت اور عفو و درگزر کی بیشمار مثالوں سے تاریخ بھری پڑی ہے۔

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

آنحضرت ﷺ کے عفو کی تو بے انتہا مثالیں ہیں کس کس کو بیان کیا جائے۔ ہر ایک دوسرے سے بڑھ کر ہے۔ یہ اس تعلیم کا عملی نمونہ تھا۔ جسے لے کر آپؐ آئے تھے۔ اسی تعلیم کو آج پھر ہر احمدی معاشرے میں جاری کرنا ہے، اپنے پہ لاگو کرنا ہے۔ ......اس لئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے۔ اس کی طرف جھکتے ہوئے اس طرف بہت زیادہ توجہ دیں۔ درگزر اور عفو کی عادت ڈالیں۔

(خطبات مسرور جلد دوم ص 150)

حضرت اقدس مسیح موعود کی اس بارہ میں تعلیم یہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 ص 13)

پھر فرمایا:

اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو ......تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 13)

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

چھوٹی موٹی غلطیوں سے درگزر کردینا ہی بہتر ہوتا ہے تاکہ معاشرے میں صلح جوئی کی بنیاد پڑے۔ صلح کی فضا پیدا ہو۔ عموماً جو عادی مجرم نہیں ہوتے وہ درگزر کے سلوک سے عام طور پر شرمندہ ہو جاتے ہیں اور اپنی اصلاح بھی کرتے ہیں اور معافی بھی مانگ لیتے ہیں۔

(خطبات مسرور جلد دوم ص 142)

اسی طرح صبروتحمل ہے اس بارہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ پیاری تعلیم دی ہے۔

یعنی جس نے (ظلم وزیادتی پر) صبر سے کام لیا اور (اپنے قصوروار کو) بخش دیا تو اس کا یہ کام بڑی ہمت والے کاموں میں سے ہے۔

(سورة شوریٰ:44)

پھر فرمایا ولا تستوی الحسنة......

حضرت مصلح موعود اس کا ترجمہ یوں بیان فرماتے ہیں:۔

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوسکتی اور تو برائی کا جواب نہایت نیک سلوک سے دے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ شخص کہ اس کے اور تیرے درمیان عداوت پائی جاتی ہے وہ تیرے حسن سلوک کو دیکھ کر ایک گرم جوش دوست بن جائے گا اور (باوجود ظلموں کے سہنے کے) اس (قسم کے سلوک) کی توفیق صرف انہی کو ملتی ہے جو بڑے صبر کرنے والے ہیں اور یا پھر ان کو ملتی ہے جن کو (خدا کی طرف سے نیکی کا) ایک بہت بڑا حصہ ملا ہو۔

(حٰمٓ السجدة:36,35)

یہاں بھی ''گالیاں سن کے دعا دو پاکے دکھ آرام دو'' والا مضمون بیان ہوا ہے۔ اور صبر کی برکات بھی بیان کی گئی ہیں کہ جو لوگ دوسروں کی تکالیف اور دکھوں پر صبروتحمل کا مظاہرہ کرتے ہیں انہیں نیکی کا حظ عظیم ملتا ہے۔ یعنی بہت نیکیوں کی توفیق ملتی ہے ایک اور جگہ فرمایا:

کہ یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (البقرہ:154)

یعنی اللہ تعالیٰ کی مدد ونصرت صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتی ہے اور یہ کہ انہ لا یحب

الظالمین۔ (الشوریٰ:41)

خدا بھی ظالموں کو ہرگز ہرگز پسند نہیں کرتا۔ یعنی ظالم بھی یاد رکھیں کہ ظلم و زیادتی کرکے وہ خدا سے دور ہو رہے ہیں۔ اس کی ناراضگی مول لے رہے ہیں۔

اب صبر و تحمل کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کی حسین تعلیم ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضورؐ سے درخواست کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔ آپؐ نے فرمایا لا تغضب کہ غصہ نہ کیا کرو۔ اس نے کئی بار یہ درخواست کی۔ آپؐ نے ہر مرتبہ اسے یہی نصیحت فرمائی کہ غصہ نہ کیا کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب الحذر من الغضب)

حضرت معاذ بن انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریمؐ نے فرمایا:

جو شخص غصے کو پی جائے جبکہ وہ اسے نافذ کرنے پر قدرت بھی رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے تمام مخلوق کے سامنے بلائے گا اسے اختیار دے گا کہ وہ جس حور عین (جنت کی حور) کو چاہے اپنے لئے پسند کرلے۔

(ترمذی کتاب البر والصلۃ باب فی کظم الغیظ)

پھر صبر کی اہمیت و برکات کے بارے آپؐ فرماتے ہیں:

حضرت صہیبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے اس کا تمام معاملہ خیر پر مشتمل ہے اور یہ مقام صرف مومن کو حاصل ہے اگر اسے کوئی خوشی پہنچتی ہے تو اس پر شکر بجالاتا ہے، الحمدللہ پڑھتا اور خدا کے حضور سجدہ ریز ہوتا ہے تو یہ امر اس کے لئے خیر کا موجب ہوتا ہے اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو یہ صبر کرتا ہے تو یہ امر بھی اس کے لئے خیر کا موجب بن جاتا ہے۔

(مسلم کتاب الزہد باب المومن امرہ کلہ خیر)

حضرت حسنؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہنے والا قطرہ خون اور رات کے وقت تہجد میں خشیت باری کے نتیجہ میں آنکھ سے ٹپکنے والے قطرے سے زیادہ کوئی اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں اور نہ ہی اللہ کو کوئی گھونٹ غم کے اس کے گھونٹ سے زیادہ پسند ہے جو انسان صبر کرکے پیتا ہے اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کو غصے کے گھونٹ سے زیادہ کوئی گھونٹ پسند نہیں جو غصہ دبانے کے نتیجہ میں وہ پیتا ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد 7 ص 88 از خطبات مسرور جلد دوم ص 125)

نیز فرمایا:۔

جب بندے پر ظلم کیا جائے اور وہ صبر سے کام لے تو اللہ تعالیٰ اسے اور عزت بخشتا ہے۔

(ترمذی کتاب الزہد باب مثل الدنیا.....)

جو شخص سوال کرنے سے بچے گا اللہ تعالیٰ اس سے عفو کا سلوک کرے گا اور جو کوئی صبر کا مظاہرہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے صبر عطا کرے گا اور تمہیں کوئی عطا صبر سے بہتر اور وسیع تر نہیں دی گئی۔

(بخاری کتاب الرقاق باب الصبر عن محارم اللہ)

اسی طرح حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں:۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

جس نے حالت فقر میں صبر کیا۔ اللہ تعالیٰ اسے جنت الفردوس میں جہاں وہ چاہے گا ٹھہرائے گا۔

(مجمع الزوائد جلد 10 ص 248 از خطبات مسرور جلد دوم ص 128)

حضرت اقدس مسیح موعود جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے کہ زبان، کان، آنکھ اور ہر ایک عضو سے تقویٰ سرایت کر جاوے، تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو، اخلاق حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو اور بے جا غصہ اور غضب وغیرہ بالکل نہ ہو۔ تھوڑی تھوڑی بات پر کینہ اور بغض پیدا ہو جاتا ہے اور آپس میں لڑ جھگڑ پڑتے ہیں۔......خدا تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا کہ حلم اور صبر اور عفو جو کہ عمدہ صفات ہیں ان کی جگہ درندگی ہو۔ اگر تم ان صفات حسنہ میں ترقی کرو گے تو جلد خدا تک پہنچ جاؤ گے۔ (ملفوظات جلد 4 ص 100)

پھر صبر کے بارہ میں آپ فرماتے ہیں:۔

دیکھو میں اس امر کے لئے مامور ہوں کہ تمہیں بار بار ہدایت کروں کہ ہر قسم کے فساد اور ہنگامہ کی جگہوں سے بچتے رہو اور گالیاں سن کر بھی صبر کرو۔ بدی کا جواب نیکی سے دو اور کوئی فساد کرنے پر آمادہ ہو تو بہتر ہے کہ تم ایسی جگہ سے کھسک جاؤ اور نرمی سے جواب دو...... میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ صبر کو ہاتھ سے نہ دو۔ صبر کا ہتھیار ایسا ہے کہ توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا جو صبر سے نکلتا ہے۔ صبر ہی ہے جو دلوں کو فتح کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 158)

پھر فرمایا:

فتنہ کی بات نہ کرو، شر نہ کرو، گالی پر صبر کرو۔ کسی کا مقابلہ نہ کرو، جو مقابلہ کرے اس سے سلوک اور نیکی سے پیش آؤ۔ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھاؤ۔ (ملفوظات جلد سوم ص 620)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

صبر ایک ایسا خلق ہے اگر کسی میں پیدا ہو جائے یعنی اس طرح پیدا ہو جائے جو اس کا حق ہے تو انسان کی ذاتی زندگی بھی اور جماعتی زندگی میں بھی ایک انقلاب آجاتا ہے اور انسان اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش اپنے اوپر نازل ہوتے دیکھتا ہے۔ (خطبات مسرور جلد دوم ص 120)

آخر میں آپ حسن سلوک اور صبر کی تعلیم دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اللہ کرے ہر احمدی محبت کی فضا کو قائم رکھنے والا ہو۔

بعض دفعہ گھروں میں میاں بیوی کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر تلخ کلامی ہو جاتی ہے۔ تلخی ہو جاتی ہے۔ مرد کو اللہ تعالیٰ نے زیادہ مضبوط اور طاقتور بنایا ہے۔ اگر مرد خاموش ہو جائے تو شاید اسی فیصد سے زائد جھگڑے وہیں ختم ہو جائیں۔ صرف ذہن میں یہ رکھنے کی بات ہے کہ میں نے حسن سلوک اور صبر سے کام لینا ہے۔

(خطبات مسرور جلد دوم ص 69)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس حسین تعلیم پر عمل کرنے کی کماحقہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## آکاش کے تارے

دنیا کی نگاہوں میں تو بیکار ہوئے تھے
ہم جب سے محبت میں گرفتار ہوئے تھے

پھر دل نے اُجالوں کا نیا باب لکھا تھا
جب دل کے افق پر وہ نمودار ہوئے تھے

جب ہم نے بلندی سے بلندی کو چھوا تھا
آکاش کے تارے بھی پرستار ہوئے تھے

کچھ تلخی زمانے کی بھی آسان لگی تھی
کچھ رستے محبت کے بھی دشوار ہوئے تھے

جب قوم تباہی کے دہانے پہ کھڑی تھی
ہم ہی تو وہاں برسر پیکار ہوئے تھے

جب قید میں آئے تو سلاسل نے بھی چُوما
کچھ جرم تھے ایسے کہ مزیدار ہوئے تھے

ترکش نہ اٹھاؤ! اُنہیں نظروں سے گرا دو
کل جنگِ محبت میں جو غدار ہوئے تھے

نبضیں بھی فرازؔ اپنی ہیں وابستہ اُنہیں سے
لندن میں جو اب صاحبِ دستار ہوئے تھے

**اطہر حفیظ فراز**

مکرم طاہر منیر بھٹی صاحب مربی سلسلہ باندوندو

# جماعت احمدیہ باندوندو (کونگو کنشاسا)

# کا پانچواں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ صوبہ باندوندو کو اپنا پانچواں دو روزہ جلسہ سالانہ مورخہ 29 اور 30 اپریل 2011ء کو صوبائی دارالحکومت BANDUNDU میں منعقد کرنے کی توفیق ملی باندوندو شہر دارالحکومت کنشاسا سے چارصد کلومیٹر دور شمال مشرق میں واقع ہے۔ اس شہر میں 2005ء میں باقاعدہ جماعت کا آغاز ہوا تھا۔

جلسہ سالانہ میں شرکت کیلئے دور دراز علاقوں کے مہمانوں کی آمد جلسہ سے چار روز قبل شروع ہوگئی تھی جبکہ کنشاسا سے مرکزی وفد جو مکرم نعیم احمد صاحب باجوہ امیر جماعت کونگو، مکرم عمر ابدان صاحب نائب امیر اول اور مکرم فرید احمد صاحب نمائندہ انصار اللہ پر مشتمل تھا، جلسہ سے ایک روز قبل باندوندو پہنچا۔

جلسہ کیلئے ایک ہال کرائے پر لیا گیا تھا لیکن جلسہ سے دو روز قبل شہر میں ہنگامہ ہونے کی وجہ سے جلسہ بیت نور کے احاطے میں منعقد کرنے کا پروگرام بنا۔ برلب سڑک یہ ایک وسیع احاطہ ہے جہاں بیت نور کے علاوہ کافی جگہ خالی ہے۔ بیت نور سے صرف پچاس میٹر کے فاصلے پر گورنر ہاؤس اور صوبائی اسمبلی کی بلڈنگ واقع ہے۔ جلسہ گاہ کو مختلف بینرز سے سجایا گیا تھا۔

جلسہ والے دن صبح ڈیوٹیوں کے افتتاح کی تقریب ہوئی۔ مکرم امیر صاحب نے جلسہ کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اور منتظمین اور کارکنان کو ہدایات دیں۔

جلسے کے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ جبکہ نماز فجر کے بعد درس قرآن و حدیث اور ملفوظات ہوئے۔ ایک بجے نماز جمعہ ہوئی جس میں سب احباب شامل ہوئے۔

## پہلا سیشن

جلسہ کے پہلے سیشن کا آغاز بعد سہ پہر تین بجے مکرم امیر صاحب کونگو کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام مع فرنچ ترجمہ پیش کیا گیا۔

مکرم نعیم احمد صاحب باجوہ، امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ کونگو نے اپنی افتتاحی تقریر میں قیام نماز کی طرف توجہ دلائی۔ اور افتتاحی دعا کروائی۔

افتتاحی دعا کے بعد مکرم سلیمان Matopi صاحب نے نماز کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی، بعد ازاں مکرم عیسیٰ KITANU صاحب نے انفاق فی سبیل اللہ کے موضوع پر تقریر کی۔ ایک تقریر حضرت مسیح موعود کا عشق رسولؐ کے عنوان پر ہوئی۔ آخر پر حضرت مسیح موعود کی آنحضرتؐ کے متعلق عاشقانہ تحریرات پڑھ کر سنائی گئیں۔ اس طرح پہلے سیشن کا اختتام ہوا۔

## مجلس سوال و جواب

نماز مغرب و عشاء کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ سب احباب نے دلچسپی سے اس مجلس میں حصہ لیا۔ مکرم امیر صاحب اور نائب امیر صاحب نے احباب کے سوالات کے جوابات دیئے۔

## جلسہ کا دوسرا روز

جلسے کے دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ جبکہ نماز فجر کے بعد درس قرآن و حدیث ہوئے۔

صبح ساڑھے دس بجے جلسے کے دوسرے سیشن کا آغاز زیر صدارت مکرم نائب امیر اول کونگو تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں نظم پیش کی گئی۔

پہلی تقریر ''قرآن مجید کے فضائل'' پر محمد بولمے BOLEME لوکل معلم نے کی۔ پھر انس موسو MUSU لوکل معلم نے ''حضرت مسیح موعود کی آمد کی پیشگوئیوں'' پر تقریر کی۔ آخری تقریر ''اطاعت خلافت'' کے حوالے سے عبداللہ NDUKUTE نے کی۔

## نومبائعین کے تاثرات

اس سال ایک نیا پروگرام بھی شامل جلسہ تھا یعنی نومبائعین کے تأثرات۔ چنانچہ پانچ احباب نے سٹیج پر آکر اپنے عمدہ تاثرات کا اظہار کیا اور بتایا کہ جماعت میں داخل ہونے کے بعد ہی انہیں دین کا حقیقی علم اور عرفان حاصل ہوا ہے۔ اب حقیقتاً وہ اپنے اندر تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ اس پروگرام کو لوگوں نے پسند کیا اور دلچسپی سے سنا۔ اس طرح سیشن کا اختتام ہوا۔

## تیسرا و اختتامی سیشن

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد جلسہ کے آخری اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ غیر از جماعت مہمانوں کے لئے کرسیوں کا انتظام کر دیا گیا تھا۔

اختتامی سیشن شروع ہونے سے قبل مہمانوں کی ایک بڑی تعداد تشریف لا چکی تھی۔ آخری اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مکرم امیر صاحب کونگو تلاوت قرآن حکیم سے ہوئی۔ بعد ازاں کورس کی صورت میں نظم پیش کی گئی۔

اس سیشن کی پہلی تقریر مکرم عمر ابدان صاحب نائب امیر اول نے آنحضرتؐ کا دشمنوں سے حسن سلوک کے عنوان پر کی۔ پھر حضرت مسیح موعود کی بعثت کی اغراض و مقاصد کے عنوان پر خاکسار نے تقریر کی اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات پیش کیں۔

بہت لوگوں کی طرف سے بار بار سوال ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی کیا شرائط ہیں یا جماعت میں داخلے کے لئے کیا کرنا پڑتا ہے اس لئے جلسہ کے پروگرام میں شرائط بیعت بھی شامل کی گئی تھیں۔ مکرم اسمٰعیل NGAKIMI صاحب نے شرائط بیعت پڑھ کر سنائیں۔

## غیر از جماعت مہمانان کرام

اس سال مہمانوں میں صوبہ باندوندو کے گورنر کے نمائندہ، گورنمنٹ کے صوبائی عہدیدار، پادری حضرات، سول سوسائٹی کے عہدیدار، پروفیسرز، یونیورسٹی کے طلبہ اور دیگر معززین نے جلسہ میں شرکت کی۔ اس بار خاص حالات کی وجہ سے سرکاری نمائندوں کی زیادہ شرکت کی توقع نہ تھی لیکن اللہ کے فضل سے ساٹھ سے زائد مہمان شامل ہوئے۔

## مہمانوں کے تاثرات

معزز مہمانوں میں سے بعض کو اپنے تاثرات پیش کرنے کا موقع دیا گیا۔ سب مہمانوں نے بہت اچھے خیالات کا اظہار کیا اور درخواست کی کہ جماعت کو ایسے پروگرام مزید کرنے چاہیں تا کہ دین کی خوبصورت تعلیم سب پر عیاں ہو۔ مہمانوں نے کہا آپ کا فرض ہے کہ ہمیں دین کی صحیح تعلیم بتائیں ورنہ ہم آپ کو بھی دہشت گرد سمجھتے رہیں گے۔

ایک مہمان پادری نے کہا جب میری والدہ کو پتہ چلا کہ میں احمدیوں کے جلسے میں شرکت کیلئے جا رہا ہوں تو انہوں نے کہا خبردار احتیاط کرنا۔ لیکن میں نے یہاں دیکھا ہے کہ ان کا وسوسہ درست نہ تھا۔ میں اپنی والدہ کو جا کر بتاؤں گا کہ میں آج ان لوگوں سے ملا ہوں جو باقی دنیا سے مختلف ہیں جو حقیقت میں امن پسند، امن قائم کرنے والے اور دنیا کو امن کا گھر بنانے کا پختہ عزم لئے ہوئے ہیں۔ دنیا کو ان سے کوئی خطرہ نہیں۔ انہوں نے کہا حقیقی امن اور سکون آپ لوگوں کے پاس ہے۔

**ڈویژنل چیف برائے نوجوانان** نے کہا کہ میں کیتھولک عیسائی ہوں۔ میں پہلی دفعہ بیت الذکر میں داخل ہوا ہوں۔ میں نے یہ سنا تھا کہ دین کو ماننے والے صرف جنگ کرتے ہیں۔ لیکن جو کچھ یہاں دیکھا ہے وہ بہت عمدہ ہے۔ آپ کا انتظام، ڈسپلن اور سلوک بہت اعلیٰ ہے۔ آپ واقعتاً خدائی جماعت ہیں۔ میں آپ کا بہت ادب کرتا ہوں۔

ریڈیو BANDUNDU FM کے **جرنلسٹ** نے کہا کہ آج پہلی دفعہ دین حق کا پیغام سمجھا ہے۔ آج دین حق کو دریافت کیا ہے۔ آج دین حق کو بطور مذہب کے مانا ہوں۔ میں دین حق کو بہت برا سمجھتا تھا آج پہلی دفعہ محمد ﷺ کے پیغام کو سمجھا ہوں۔

نمائندہ گورنر آنریبل ILWANI نے کہا کہ دین حق لوگوں کا مذہب ہے۔ امن اور محبت کے بغیر معاشرہ قائم نہیں رہ سکتا آپ لوگوں کی جماعت حقیقی امن کے قیام کی کوشش کر رہی ہے۔

ایک مہمان نے کہا سنا تھا کہ بیت الذکر جادونگری ہوتی ہے آج پہلی بار بیت الذکر میں داخل ہو کر پتا چلا کہ یہ جگہ تو بہت پرسکون ہے۔

## غیر معمولی حالات میں جماعت کو جلسہ کرنے کی اجازت

جلسہ سے دو روز قبل شہر میں ہنگامہ اور جانی نقصان ہونے کی وجہ سے جلسہ کا انعقاد ناممکن نظر آ رہا تھا۔ مکرم امیر صاحب کو اطلاع دی گئی۔ آپ نے فوری طور پر حضور انور کی خدمت میں دعا کی فیکس بھجوائی اور فیصلہ کیا کہ جب تک گورنمنٹ منع نہ کرے جلسہ کینسل نہ کیا جائے۔ کیونکہ صوبہ بھر میں جلسہ کی اطلاع بھجوائی جا چکی تھی جسے فوری منسوخ کرنا مشکل تھا۔ ہنگاموں کے اگلے روز مکرم امیر صاحب بھی کنشاسا سے باندوندو تشریف لے آئے۔ بیت نور جہاں جلسہ منعقد کرنا تھا سے صرف پچاس میٹر کے فاصلے پر گورنر ہاؤس اور صوبائی اسمبلی کی بلڈنگ واقع ہے۔ جبکہ ہم جلسہ کے سب مہمانوں کو اسی جگہ رہائش بھی دے رہے تھے صوبہ بھر سے تین سو سے زائد افراد کو وہاں رہائش دی گئی تھی۔ سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر بآسانی جلسہ کی اجازت واپس لی جا سکتی تھی۔ جبکہ حکومت نے تمام سرکاری اور غیر سرکاری تقریبات پر پابندی لگا دی تھی۔ لیکن حضور انور کی دعا، جماعت کی نیک نامی، شہرت اور امن پسندی کی بنا پر جلسہ کی اجازت قائم رکھی گئی۔

## میڈیا کوریج

جلسہ کی مکمل کارروائی نیشنل ٹی وی RTNC کی لوکل برانچ پر نشر کی گئی۔ جلسہ سے تین روز قبل RTNC اور CONCOURD ریڈیو پر جلسہ کے پیغامات اور اعلانات نشر ہوتے رہے۔ اس موقع پر ان متعلقہ چینلز کے اینکر حضرات بھی اپنے بیانات میں احمدیت کی تعلیم کو سراہتے رہے اور خوب پسندیدگی کا اظہار کرتے رہے۔

## جلسہ کی حاضری

اچانک حالات کی خرابی کی وجہ سے امسال حاضری پر فرق پڑا۔ لیکن پھر بھی اللہ کے فضل سے صوبہ بھر سے اکیس جماعتوں کی نمائندگی ہوگئی۔ مہمانوں سمیت جلسہ کی حاضری 320 افراد رہی۔

دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام کو پہنچا۔ دعا کے بعد حاضرین جلسہ کھڑے ہو گئے اور پُر جوش نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اس طرح اپنے مخصوص انداز میں لاالٰہ الا اللہ کا ورد کیا اس موقع پر تمام معزز مہمان بھی کھڑے رہے۔

جلسہ کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ VIP مہمانوں کا الگ انتظام تھا۔

## احمدی احباب کا پیدل سفر

جلسہ میں شامل ہونے کیلئے احمدی احباب نے پیدل اور سائیکلوں پر سفر کیا اور برکات سے فائدہ اٹھایا۔ چنانچہ بعض احباب دوسوستر کلومیٹر کا سفر پیدل کر کے شامل جلسہ ہوئے۔ بعض نے چار چار دن پیدل سفر طے کر کے جلسہ میں شمولیت کی۔ یہ لمبے سفر کرنے والوں میں ہر عمر کے احباب وخواتین اور بچے شامل تھے۔ ان شاملین جلسہ کے چہروں پر خوشی اور مسرت کے آثار تو سب نے دیکھے اور محسوس کیے لیکن سفر کی تھکاوٹ اور تکالیف کا ذکر نہیں سنا۔

## نومبائعین کے تأثرات

ایک نومبائع حمید صاحب از جماعت ککوت نے کہا کہ جماعت ایک عمدہ تنظیم ہے اور اس تنظیم کی اصل خلافت ہے۔

ایک اور نومبائع جو چار سو کلومیٹر کا پیدل سفر کر کے شامل جلسہ ہوئے تھے نے کہا حقیقی دین کی سمجھ آج آئی ہے ایک عرصے سے دین کو ماننے والے تھے لیکن کسی نے دین کی تعلیم نہ دی۔

علی از جماعت نیوکی نے کہا احمدیت میری زندگی ہے۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد میری زندگی میں بہت تبدیلی آئی ہے۔

ہارون KABOMBO صاحب جو چھ سو کلومیٹر بذریعہ کشتی اور پیدل سفر کر کے جلسہ میں شامل ہوئے تھے نے کہا کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ بغیر کسی دنیوی مقصد کے صرف خدا کی خاطر چھ سو کلومیٹر سفر کرلیں گے یہ ایک معجزہ ہے۔ جماعت کی محبت نے کھینچا ہے۔ پہلی بار کسی غیر ملکی کو اپنے ساتھ گھلتے ملتے دیکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو ان جلسوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔

(الفضل انٹرنیشنل 2 ستمبر 2011ء)

✿✿✿✿✿✿

مکرم ہومیوڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

# مچھروں سے بچاؤ کے چند آزمودہ نسخے

مچھر کے کاٹنے سے ڈینگی بخار یا ملیریا بخار بکثرت پھیلتے ہیں جو ہر سال بے شمار قیمتی جانوں کے اتلاف کا باعث بنتے ہیں مچھروں سے نجات کے لیے ضروری ہے کہ ایسی جگہوں کا قلع قمع کیا جائے جہاں مچھروں کی افزائش نسل ہوتی ہے دوسرے ایسے طریق اختیار کئے جائیں کہ ان کے کاٹنے سے خود کو محفوظ کیا جا سکے اس مقصد کے لئے مچھر دانیوں کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔ نیز انہیں بھگانے کیلئے کئی ایسی تدابیر ہیں جو بہت موثر ہیں ایسی کیمیائی اشیاء کو جو مچھروں کو بھگانے کا کام کرتی ہیں انہیں مچھر بھگانے والی (Mosquito Repellants) کہا جاتا ہے بعض چیزوں کو جلایا جاتا ہے اور ان کے دھوئیں سے مچھر بھاگ جاتے ہیں مچھر بھگانے کے لئے مختلف کمپنیاں MAT تیار کر رہی ہیں جو مخصوص قسم کے بجلی کے ہیٹروں میں لگاتے ہیں اور ان میں سے اٹھنے والی بھینی بھینی مہک سے مچھر بھاگ جاتے ہیں بعض ایسی کیمیائی چیزیں ہیں جن کی بو سے مچھر بھاگ جاتے ہیں یہ چیزیں وائٹ آئل یا ویزلین یا تیل سرسوں وغیرہ میں ملا کر جسم کے ننگے حصوں پر مل لی جاتی ہیں۔ بعض کیمیائی اشیاء کے چھڑکنے سے مچھر مرجاتے یا بو سے بھاگ جاتے ہیں۔

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ بعض کمپنیاں ایسے فارمولے تیار کر رہی ہیں جن میں مضر صحت کیمیکل استعمال ہوتے ہیں اور ان سے بعض لوگوں کو الرجی کے سبب تنفس کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ ویسے بھی جو چیز سونے یا جاگنے کی حالت میں مسلسل گھنٹوں کے حساب سے بذریعہ سانس جسم انسانی میں داخل ہو رہی ہو اس کے نتائج خطرناک بھی ہو سکتے ہیں اور کئی قسم کے ذیلی عوارض و بداثرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ پس چاہیے کہ ایسی نقصان دہ اشیاء سے بچا جائے بالخصوص بچوں کی نازک صحت کے معاملہ میں یہ بات اور بھی زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ ہم ذیل میں بعض ایسے فارمولے درج کرتے ہیں جو ہم نے خود تیار کر کے مفید پائے ہیں۔

### مچھر بھگانے والی کیمیائی اشیاء:

ان میں سٹرونیلا آئل Citronella Oil ہے یہ Volatile Oil یا اڑ جانے والا تیل ہے جو Citron یعنی ترنج یا چکوترے کا خوشبودار تیل ہے اسے اردو میں روغن چکوترا کہتے ہیں یہ خارجاً مستعمل ہے۔ پرفیومری (خوشبوسازی) میں مختلف تیلوں کو خوشبودار بنانے کے کام آتا ہے اس کی خوشبو سے کیڑے مکوڑے اور مچھر نفرت کھاتے اور دور بھاگتے ہیں لہٰذا مچھروں کے بھگانے کے لئے اسے مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بعض طریقے درج ذیل ہیں۔

### طریقہ نمبر 1:

☆ سٹرونیلا آئل دو حصہ۔

☆ ویزلین یا وائٹ آئل یا تیل سرسوں خالص 2 حصہ۔ (پیرافین لیکوئیڈ کو ہی وائٹ آئل کہا جاتا ہے جو کاسمیٹکس کی دکانوں سے وائٹ آئل کے نام سے ملتی ہے)۔

☆ خوشبو۔ روغن چنبیلی یا روغن گلاب یا صندل یا چارلی یا ازارو یا اوپیم یا دیگر حسب پسند کوئی دیگر خوشبودار روغن (حسب ضرورت ملائیں)۔ مذکورہ بالا اجزاء کے تناسب میں حسب پسند تبدیلی کر سکتے ہیں۔

☆ تمام اجزاء کو باہم ملائیں اور Air Tight ڈھکنے والی بوتل میں محفوظ رکھیں۔ ننگے حصوں پر ملیں اگر چہ یہ مرکب زہریلا نہیں تاہم منہ ناک، آنکھ وغیرہ کو بچائیں۔

### طریقہ نمبر 2:

☆ سٹرونیلا آئل Citronella Oil آئل ایک حصہ۔

☆ یوکلپٹس آئل Eucalyptus Oil (روغن سفیدہ ایک حصہ)۔

☆ ست پودینہ (Menthol) ایک چوتھائی حصہ۔

☆ ویزلین یا وائٹ آئل یا تیل سرسوں خالص 2 حصہ (خوشبو حسب پسند و حسب ضرورت)۔

### خانہ ساز میٹ:

عام استعمال شدہ میٹ یا عام میٹ کے سائز کا گتہ کاٹ کر یا کاغذ وغیرہ پر نسخہ نمبر 1 یا 2 کے چند قطرے لگا کر ہیٹر میں لگا دیں تو انشاء اللہ تعالیٰ مچھر نہیں کاٹے گا۔ عام درمیانہ سائز کے کمرے کے لئے یہ کافی ہے۔ اگر بجلی نہ ہو تو لالٹین کی بتی ہلکی کر کے اس کی چھت پر روئی بھگو کر رکھ سکتے ہیں۔ یہی لیکوئیڈ بازار سے ملنے والے ریفیل میں بھی ڈال کر بجلی کے ہیٹر میں لگا سکتے ہیں۔

یہ خانہ ساز میٹ اور دیگر جو اوپر مذکور ہوئے ہیں مؤثر ہونے کے ساتھ ساتھ بہت سستے بھی ہیں اور غریب لوگوں کی معاشی دسترس کے اندر ہیں۔ نیز بے روزگار لوگ ان اشیاء کو پیک کر کے بطور روزگار اپنا سکتے ہیں۔ ان چھوٹے چھوٹے کاموں میں خاصا مارجن ہے آپ اپنے بچوں کا پیٹ بخوبی پال سکتے ہیں ان میں معاشرے کی خدمت بھی ہے اور باعزت روزگار بھی۔

**ضروری نوٹ:** اگر مذکورہ بالا اجزاء نہ مل سکیں تو گھر میں پڑا ہوا کوئی سپرے پرفیوم ویزلین میں ملا کر چہرہ ہاتھوں و پاؤں پر مل لیں۔ اس سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مچھر نہیں کاٹے گا۔

## نکاح کے معاملہ میں سچائی پر زور

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یکم اگست 1934ء کو بعد نماز عصر بابو محمد اسماعیل صاحب قادیان کی لڑکی اقبال بیگم کے نکاح کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:

”رسول کریم ﷺ نے نکاح کے موقع پر جن آیات کا انتخاب فرمایا ہے ان میں انصاف اور سچائی کی خصوصیت سے ضرورت بیان کی گئی ہے اور اس پر زور دیا گیا ہے۔ سچائی ہر موقع پر ہی ضروری ہے اور اس کے بغیر کوئی کام نہیں چل سکتا۔ ایک جگہ مل کر رہنے والے باپ بیٹے بہن بھائی اور دوسرے رشتہ دار اگر ایک دوسرے کے ساتھ سچائی کا معاملہ نہ کریں تو کتنا فساد پیدا ہوسکتا ہے لیکن میاں بیوی کے معاملہ میں سچائی کی اور بھی ضرورت ہوتی ہے ورنہ بڑے بڑے فتنے پیدا ہوجاتے ہیں۔ شریعت نے خصوصیت کے ساتھ نکاح کے معاملہ میں سچائی پر زور دیا ہے مگر ہمارے ملک میں بدقسمتی سے سب سے زیادہ جھوٹ نکاح کے متعلق بولا جاتا ہے حتیٰ کہ اتنا جھوٹ بولا جاتا ہے کہ لطائف بن گئے ہیں...... لڑکے لڑکی والوں کا ایک دوسرے سے صفائی کے ساتھ بات نہ کرنا نکاح کے بعد گلہ پیدا کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے فتنوں تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

پس بیاہ شادی کے موقع پر خاص طور پر سچ سے کام لینا چاہیے۔ جس طرح عبادات میں نماز اتنی ضروری ہے کہ جو شخص اسے چھوڑتا ہے وہ (۔) نہیں رہ سکتا۔ اس طرح نکاح کے معاملہ میں جو سچ کو چھوڑتا ہے وہ ساری عمر کی مصیبت سہیڑ لیتا ہے۔“

(روزنامہ الفضل 14 اگست 1934ء صفحہ 5)

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## سانحہ ارتحال

مکرم مرزا ندیم احمد صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور مورخہ 25 دسمبر 2011ء کو لاہور میں بعمر 81 سال وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 26 دسمبر 2011ء کو مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ آپ نے 1948ء میں خود بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت کی توفیق پائی۔ آپ جماعتی کیسز میں عدالت میں پیش ہوتے رہے اور اس طرح جماعتی خدمات کی توفیق پائی۔ اسی طرح آپ کو بطور سیکرٹری رشتہ ناطہ ضلع لاہور بھی خدمات کا موقع ملا۔ وفات کے وقت آپ بطور قاضی لاہور کی توفیق پا رہے تھے۔ مضمون نگاری بھی کرتے تھے۔ مجلس مشاورت کے ممبر بننے کی سعادت بھی ملی۔ آپ نیک، ملنسار، مالی قربانی کرنے والے اور خلافت احمدیہ سے محبت کرنے والے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے خاکسار، مکرم مرزا وسیم احمد صاحب جرمنی، مکرم مرزا نسیم احمد صاحب لاہور اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

## ربوہ کی مضافاتی کالونیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت

جو احباب مضافاتی کالونیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کریں وہ منظور شدہ پراپرٹی ڈیلرز کی معرفت سودا کریں بہتر ہے سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ چیک کر لیں۔

جن کالونیوں میں پلاٹس خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کر لیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تاکہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم طاہر احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم رشید احمد بھٹی صاحب ولد مکرم سردار خان بھٹی صاحب سابق خادم بیت الحمد مارٹن روڈ کراچی مورخہ 22 دسمبر 2011ء کو بعمر 100 سال ڈنڈ پور ضلع سیالکوٹ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز میت کو ربوہ لایا گیا۔ اگلے روز بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح ارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ مرحوم نیک، پنجوقتہ نمازوں کے پابند، خلافت احمدیہ سے محبت کرنے والے، بااخلاق، ملنسار اور ہمدرد انسان تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ کے علاوہ 4 بیٹے خاکسار، مکرم محمد انور بھٹی صاحب جرمنی، مکرم محمد سلیم بھٹی صاحب ڈنڈ پور ضلع سیالکوٹ، مکرم شمیم اختر بھٹی صاحب لندن، دو بیٹیاں مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ لاہور، مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ یو۔کے اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم محمد سلام جاوید بھٹی صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد طفیل بھٹی صاحب قلعی گر محلہ نصیر آباد سلطان ربوہ مورخہ 21 دسمبر 2011ء کو بقضائے الٰہی 94 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ والدہ صاحبہ 10 دن تک طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل رہیں۔ مورخہ 22 دسمبر کو بعد نماز ظہر بیت سلطان نصیر آباد میں نماز جنازہ محترم رشید احمد عاصم صاحب صدر محلہ نصیر آباد سلطان ربوہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد محترم صدر صاحب نے ہی دعا کروائی۔ والدہ صاحبہ نماز کی پابند تھیں اور حضور کا خطبہ باقاعدگی سے MTA پر سنتی اور دیکھتی تھیں۔ دعا گو بزرگ تھیں اور تمام ملنے والوں سے بہت شفقت اور پیار سے ملتی تھیں اور ہم سب کیلئے دعاؤں کا خزانہ تھیں۔ آخر تک گھر کے صحن میں چل پھر لیتی تھیں۔ نظر، کان، دانت اور حافظہ ٹھیک تھا۔ قادیان کے بہت سے ایمان افروز واقعات سناتی تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے تمام افراد کے نام اور آپس کے رشتوں کے بارے میں بتاتی تھیں۔ آپ حضرت میاں چراغ دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ محترمہ والدہ صاحبہ کے 5 بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں جو تمام شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔ آپ کے 62 پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## اعلان دارالقضاء

(مکرمہ سیدہ رشیدہ بانو صاحبہ ترکہ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب)

مکرمہ سیدہ رشیدہ بانو صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم سید احمد علی شاہ صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کا اکاؤنٹ دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں موجود ہے۔ امانت نمبر 596209 میں اس وقت مبلغ -/15,165 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دی جائے۔

**تفصیل ورثاء**

1۔ مکرمہ سیدہ رشیدہ بانو صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ حمیدہ بانو صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ شاہدہ سید صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ سیدہ مبارکہ خلیل صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ نفیسہ سید صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ راضیہ سید صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ بشریٰ سید صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرم سید علی احمد طارق صاحب (بیٹا)
9۔ مکرم سید ولی احمد طارق صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

## ایک وقت میں سب سے زیادہ شمع جلانے کا ریکارڈ

31 دسمبر 2003ء کو فیصل آباد کے ایک ہوٹل میں 48 افراد نے 8154 شمعیں جلا کر ایک مشہور دواساز کمپنی کا لوگو بنایا۔ گنیز بک کے مطابق یہ ایک وقت میں سب سے زیادہ شمعیں جلانے کا عالمی ریکارڈ ہے۔

## دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

**مارننگ سیشن**

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ۔ 3۔ وڈ ورک (کارپینٹر)

**ایوننگ سیشن**

1۔ آٹو الیکٹریشن۔ 2۔ جنرل الیکٹریشن 3۔ پلمبنگ 4۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ / فون نمبر 047-6211065 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز یکم جنوری 2012ء سے ہوگا۔
☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔
☆ بیرون ربوہ طلباء کے لئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔
☆ والدین اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

تمام طلباء جو گزشتہ سیشنز میں کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے گزارش ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے صبح کے وقت حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

## درخواست دعا

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عاشق صاحب مرحوم لکھتی ہیں

میری بہو اور بھانجی مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ساجد مبشر صاحب گردوں کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ ڈائیلائسز ہو رہے ہیں اس کے بعد کمزوری ہو جاتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا سے نوازے۔ اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

(بقیہ از صفحہ 1)

سخت دلوں میں نرمی پیدا ہو۔ پس اپنی ذمہ داری کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ محسن انسانیت آنحضرت ﷺ تو تمام دنیا کو خدائے واحد کی پہچان کروانے اور دنیا کو ہر قسم کے فسادوں اور جنگوں سے بچانے کے لئے تشریف لائے تھے تا کہ محبت، سکون اور بھائی چارے کا قیام ہو، مگر آج ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا افراتفری اور فساد کا شکار ہے، انصاف اور امن کے نام پر دنیا میں ہر جگہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی تلفی ہورہی ہے، دنیاوی لالچیں حد سے زیادہ بڑھ چکی ہیں، دوسروں کی دولت پر نظر ہے، اس میں افراد اور حکومتیں دونوں شامل ہیں، انصاف اور امن ہمیں کہیں نظر نہیں آتا، فرقہ بازی میں ایک دوسرے کی گردنیں کاٹ رہے ہیں۔ فرقہ واریت، حکومت پر قبضہ کی خواہش اور حقوق کی پامالی فساد کی وجوہات ہیں۔ فرمایا کہ ایسے حالات میں صرف اور صرف آنحضرت ﷺ کا اسوہ حسنہ ہمارے سامنے اصولی راہنما ہے۔ آنحضرت ﷺ کا اسوہ محبتوں کو پھیلانے اور انسانی قدروں کے قائم کرنے کے لئے ہی ہمیں نظر آتا ہے۔ حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی قیام امن کی کوششوں، آپؐ کا عمل اور کردار اور پھر ان کے عمدہ نتائج کا تذکرہ کیا اور پھر فرمایا کہ پس قیام امن کے لئے انتہائی انصاف پر مبنی کوشش معاشرے کے امن کی ضمانت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج مختلف ممالک میں احمدیوں پر حالات تنگ کئے جارہے ہیں۔ ان کی جان و مال اور عزت بھی محفوظ نہیں۔ حضور انور نے ہندوستان میں احمدیوں کے لئے پیدا کی جانے والی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ احمدیت کی ترقی کو نہیں روک سکتے۔ احمدیت خداتعالیٰ کے فضل سے اپنی منزلوں کی طرف ترقیات کے ساتھ رواں دواں ہے اور خدا کے فضل سے ہمیشہ رہے گی یہی احمدیت کا مقدر ہے۔

حضور انور نے دین حق کی امن پسند تعلیم اور آنحضرت ﷺ کے عظیم اسوہ سے متعلق حضرت مسیح موعود کے چند اقتباسات پیش کئے جن میں آپ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے کبھی کسی کی بدی نہیں چاہی، آپ تو رحم مجسم تھے، نوع انسان سے آپ ﷺ کو ایسی ہمدردی تھی کہ اس کی نظیر دنیا میں نہیں مل سکتی۔ پھر فرمایا کہ یقیناً یاد رکھو کہ متقی مومن کے دل میں شر نہیں ہوتا اور وہ کسی کی نسبت سزا اور ایذا کو پسند نہیں کرتا۔ دین حق دنیا میں قیام امن کا ضامن ہے اور کبھی بدامنی کے لئے اس نے تعلیم نہیں دی۔ ہاں جب دین حق پر حملے ہوئے تو اس کے جواب دیئے گئے۔ فرمایا کہ آنحضرتؐ کا خلق قرآن کریم کی تعلیم ہے اور قرآن کہتا ہے کہ اے مومنو! اللہ کی خاطر انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ کسی قوم کی دشمنی بھی ہمیں انصاف کے قیام سے روک نہیں سکتی۔ آپؐ نے محبت پھیلانے کے لئے اپنے بدترین دشمنوں کو بخش دیا تھا۔ پس آپؐ سے محبت رکھنے والا اور آپؐ کی اتباع کرنے والا کوئی حقیقی مومن انصاف کی پامالی نہیں کرسکتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا قیام حضرت مسیح موعود نے قیام امن، صلح، آشتی، بھائی چارے اور ہمدردی کے لئے فرمایا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ کل بنی نوع سے ہمدردی کریں۔ دوسروں کی مدد کریں اور ان کی اصلاح کے لئے کوششیں کریں۔ لیکن گالی کا جواب گالی سے نہیں دینا۔ برداشت، حوصلہ اور صبر سے کام لیں۔ کیونکہ صبر کرنے والے کو ایک نور دیا جاتا ہے اور اس کی عقل وفکر میں روشنی پیدا ہو جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں کدورتوں اور نفرتوں کو ختم کرتے ہوئے ہمدردی اور محبت کے چشمے جاری کرنے ہوں گے۔ تا کہ دنیا کے لئے زندگی بخش اور قلب و روح کے لئے تسکین کا باعث بنیں۔ دنیا کو ہر ظلم سے محفوظ کرنے کے لئے کوششیں کرنی ہوں گی اور انصاف کے تقاضے پورے کرنے ہوں گے۔ تبھی ہم حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانے والے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا ہمارا یہاں جلسہ میں شامل ہونا تبھی فائدہ مند ہوگا جب ہم اپنے ایمان کو اعمال صالحہ کے ساتھ مضبوط کریں گے اور اپنی دعاؤں سے اپنی سجدہ گاہوں کو تر کریں گے۔ انسانیت کا درد رکھتے ہوئے اور بنی نوع کو خدا کے قدموں میں لانے کے لئے دعائیں کریں۔ مخلوق خدا کے دل نرم ہونے کے لئے دعائیں کریں۔ اسی سے دنیا میں امن و محبت قائم ہوگی۔ ہمیں اپنی تمام طاقتیں بروئے کار لاتے ہوئے دنیا میں قیام امن کی کوششیں کرنا ہوں گی اور اس بیرونی تبدیلی کے لئے سب سے پہلے ہمیں اپنے اندر ایک انقلابی تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ یہاں سے جاتے ہوئے یہ عہد کرکے اٹھیں کہ ہم خدائے واحد و یگانہ سے وہ تعلق پیدا کریں گے۔ جس سے دنیا خدا کو پہچاننے والی بن جائے اور یہی وہ اہم مقصد ہے جس کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے اور اسی کے لئے آپ نے ہم سے بیعت لی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور نے فرمایا کہ اب دعا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ خیریت سے آپ لوگوں کو اپنے گھروں میں واپس لے جائے۔ راستے کے ہر شر سے آپ کو محفوظ رکھے۔ واپسی کے سفر کو بھی صدقات سے شروع کریں اور دعاؤں میں گزاریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ وناصر ہو۔ درویشان قادیان اور ان کی اولادوں اور پاکستان اور تمام دنیا کے احمدیوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ مشکلات میں گرفتار لوگوں کو اور دکھی انسانیت کو دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ سب پر اپنا فضل فرمائے۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ قادیان کے جلسہ کی حاضری 17 ہزار 300 ہے اور لندن میں 4 ہزار 700 ہے۔ اس کے بعد قادیان اور لندن سے مردوں اور خواتین کی طرف سے نظمیں پیش کی گئیں۔ اس دوران حضور انور تشریف فرما رہے اور پاکستانی وقت کے مطابق قریباً شام پانچ بجکر تیس منٹ پر حضور انور تشریف لے گئے۔

## ربوہ میں طلوع وغروب 31۔دسمبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:39 |
| طلوع آفتاب | 7:06 |
| زوال آفتاب | 12:11 |
| غروب آفتاب | 5:16 |

## درخواست دعا

مکرمہ ذکیہ بیگم صاحبہ دارالنصر غربی حبیب تحریر کرتی ہیں۔ میرے بیٹے مکرم شیخ عارف محمود صاحب جو مردان کے واقعہ میں زخمی ہوئے تھے ان کا آپریشن دو ہفتہ قبل فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ ابھی کمزوری اور چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔


مفت طبّی مشورے

صبح 10 تا 12 بجے فون پر ڈاکٹر صاحب سے مفت طبّی مشورے حاصل کریں اور ہماری ویب سائٹ پر مفید مفت طبّی معلومات حاصل کریں۔ (ڈاکٹر نذیر احمد مظہر ربوہ)
0334-6372686,0342-7514710
web:www.drmazhar.com

مکان برائے فروخت

محلّہ دارالنصر غربی نزد دفتر الفضل 10 مرلے کی ڈبل پورشن پر مشتمل ایک کوٹھی۔ جس میں گیس اور بجلی کے ہر پورشن میں الگ الگ میٹر لگے ہوئے ہیں۔
نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔ وافر میٹھا پانی موجود
رابطہ نمبر: 0476212261
0333-9794418,03364587265

نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

موسم سرما کی نئی ورائٹی ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
ورلڈ فیبرکس
0333-6550796
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211883,0321-7709883

تمام احباب جماعت کو
نیا سال مبارک ہو
کیوریٹو ادویات کی وسیع ترین رینج نیز معیاری ہومیو پیتھک ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک
117 ادویات کا بریف کیس، دستیاب ہیں۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ
فون: 6213156

FR-10

خوشخبری
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور